سوال

ول نمبر (326)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہے، اور بھاگل پوری کپڑے ان کے یہاں بیچنے جاتا ہوں۔ ان لوگوں کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہیں اور لین دین رکھیں یا نہیں؟ کھانا کھائیں اور کھلائیں یا نہیں؟ سلام علیک ان کے ساتھ کریں یا نہیں؟ اگر پہلے وہ لوگ سلام علیک کریں تو اس کا جواب دیں یا نہیں؟ (مقام ناتھ نگر، ڈاکخانہ چپا نگر بھاگل پور، نوازش حسین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

عنہ سے صحیح بخاری میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کلمہ گو ہو اور کعبہ رخ نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھائے اور ہماری طرح ذبح کرے تو وہ شخص مسلمان ہے۔ جو احکام مسلمان کے ہیں، وہی اسی کے ہیں، تو اگر قادیانی ایسے ہیں تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیں اور ان کے ساتھ لین د

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله، فإذا قالوها، وصلوا صلاتنا، واستقبلوا قبلتنا، وذبحوا ذبيحتنا، فقد حرمت علينا دماؤهم وأموالهم، إلا بحقها وحسابهم على الله "[2]

دیا گیا ہے کہ لوگوں سے قتال کروں۔، حتیٰ کہ وہ کلمہ توحید کا اقرار کرلیں، پس جب وہ اس کا اقرار کرلیں اور ہماری نماز پڑھیں اور ہمارے قبلے کو تسلیم کریں اور ہمارے طریقے کے مطابق ذبح کریں تو ہمارے لیے ان کے خون اور مال محترم ہیں سوائے ان کے حق کے، اور ان کا حساب اللہ کے پاس ہے"

ی روایت میں ہے:۔

"من شهد أن لا إله إلا الله، واستقبل قبلتنا، وصلى صلاتنا، وأكل ذبيحتنا، فهو المسلم، له ما للمسلم، وعليه ما على المسلم"[3] واللہ تعالیٰ اعلم (بخاری شریف، مصری: 1/52)

نے کلمہ توحید کی گواہی دی، ہمارے قبلے کو تسلیم کیا، ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارا ذبیحہ کھایا پس وہ مسلمان ہیں اس کے وہی حقوق ہیں جو ایک مسلمان کے ہیں اور اس کے ذمے وہی فرائض ہیں جو ایک مسلمان کے ہیں۔"

---

[1] لیکن چونکہ قادیانی ایسے نہیں کہ ان کے کلمے اور قبلے وغیرہ کے متعلق وہی تصورات ہوں، جو دیگر مسلمانوں کے ہوتے ہیں، اس لیے ان کے ساتھ رشتہ تعلق اور علیک سلیک وغیرہ دیگر معاملات عام مسلمانوں کی طرح نہیں، بلکہ ایک غیر مسلم قوم کی طرح ہونے چاہییں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل کے۔

[2] صحیح البخاری رقم الحدیث (385)

[3] سند رسابق۔ یہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ ہیں۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

د 04